تذکرہ سادات آل ابوالخیر رضوی ایبٹ آباد

اولاد حضرت موسیٰ مبرقع علیہ السلام

تحقیق وتالیف محقق انساب سادات الاشراف

سید عباس رضا رضوی نقوی البخاری

اُچ بلوٹ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

معاون

سید حر محمد نقوی رضوی ایبٹ آباد

CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تذکرہ سادات آل ابو الخیر رضوی ایبٹ آباد
اولاد حضرت موسی مبرقع علیہ السلام

محقق وانساب

سید عباس رضا نقوی بخاری

شجرہ نویس اُچ بلوٹ

CamScanner

آغاز بشریت و نظریات

حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا بڑھنا

حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے افزائش نسل کے لیے تین قسم کے نظریات ہیں۔ دو اسلامی اور ایک سائنسی نظریہ۔

نظریہ اول

مکتب اہل بیت علیہ السلام سے ہم تک پہنچا اور اس پر ہم مفصل لکھیں گے۔

نظریہ دوئم

مکتب اہل سنت جن کا عقیدہ ہے کہ بہن بھائی کی تزویج ہوئی اس کا رد پہلے نظریہ سے کریں گے۔

نظریہ سوئم

یہ نظریہ سائنس دانوں اور دانشوروں سے چلا ہے جنہوں نے انسانی پرانی ہڈیاں تلاش کی اور حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی انسانوں کی اس دنیا میں موجودگی کا ذکر کیا اکثر مسلم دانش ور بھی اس کے قائل ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے پہلے موجود انسانوں کی لڑکیاں سے اپنے بیٹوں کی تزویج کی۔

ہمارے عقائد اور اصول کائنات حقیقت وجود کائنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اہل بیت علیہم السلام ہے اور حدیث ثقلین سے واضع ہے کہ نبی کریم ہمارے درمیان دو چیزیں چھوڑ گئے ہیں قرآن کریم اور عترت اہل بیت علیہم السلام لہذا ہم قرآن کریم اور فرمان اہل بیت سے مفصل گفتگو کریں گے۔

CS CamScanner

نظریہ اول مکتب اہل بیت علیہم السلام

القرآن سورہ النساء کی آیت نمبر ایک میں خداوند متعال ارشاد فرمارہا ہے:

یَا أَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِی خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

ترجمہ: اے انسانو! اپنے اُس پالنے والے کا لحاظ کرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کی زوجہ کو پیدا کیا۔ (حوا کو حضرت آدم علیہ السلام کی بچی ہوئی مٹی سے) ترجمہ علامہ سید حسن رضوی۔

الفقیہ اور علل الشرائع میں امام جعفر الصادق علیہ السلام سے بحوالہ تفسیر برحان محدث آقائے السید حاشم بحرینی۔۔۔۔۔۔ ہے کہ مولا سے پوچھا گیا کہ اولاد آدم کی نسل کی ابتداء کیسے ہوئی؟

ہمارے ہاں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ بہن بھائی کی ترویج ہوئی تھی۔ تمام مخلوق بھائیوں اور بہنوں کے ملاپ سے پیدا ہوئی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سبحان اللہ خدائے تعالی کی شان اس سے کہیں ارفع واقدس ہے کہ وہ ایسا حکم دے جو شخص اس بات کا قائل ہے وہ گویا اس کا بھی قائل ہے کہ اللہ تعالی نے اپنی مخلوق سے برگزیدہ لوگوں کو یعنی اپنے دوستوں کو نبیوں کو اور رسولوں کو ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اور معاذ اللہ حرام سے پیدا کیا ہے۔ اور اس میں قدرت نہ تھی کہ وہ سب حلال سے پیدا کرتا۔ حالانہ اُن سے پکہ و پختہ عہد لے لیا تھا کہ وہ حلال پر اور پاکیزگی پر قائم رہیں۔

حرام اور ناپاک چیزوں کے پاس بھی نہ پھٹکیں، تو کیا انسان باوجود اپنے علم و فضل سے حیوانات سے بھی گیا گزرا ہے یہاں امام عالی مقام نے کچھ جانوروں کی طرف اشارہ بھی کیا ہے جو اپنی ماں اور بہن کی شناخت سے دور ہو جاتے ہیں۔

CamScanner

فرماتے ہیں ایک گروہ نے خاندان انبیاء سے منہ پھر لیا اور جہاں سے لینے کا حکم نہ تھا وہاں سے علم لیا اس کا نتیجہ وہ جہالت اور ذلالت ہوئی جسے تم دیکھتے ہو پھر فرمایا وائے ہو اُن لوگوں پر کدھر چلے گئے اس قول سے نہ فقہاء حجاز نے اختلاف کیا ہے اور نہ فقہائے عراق نے خدائے عزوجل نے قلم کو حکم دیا اور اُس نے قیامت تک کے احکامات لوح محفوظ پر حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل لکھ دیئے۔ جتنی کتابیں قلم نے بحکم خداوند متعال لکھی ہیں ان سب میں بھائیوں کا بہنوں پر حلال ہونا ثابت نہیں لکھا امام فرماتے ہیں کہ میں تم سے حق بات کہتا ہوں کہ جو ایسی ایسی باتوں کا قائل ہے وہ مجوسیوں کی محبت کو قوی کرتا ہے۔

انہیں کیا ہو گیا ہے خُدا ان پر لعنت کرے پھر امام عالی مقام نے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا تذکرہ شروع کیا۔

تفسیر عیاشی میں فرماتے ہیں: کہ قابیل کو حسد ہوا کیونکہ حضرت ھابیل علیہ السلام کی قربانی قبول ہوئی اور ان کی زوجہ ایک حوریہ بنام "ندبہ" تھی۔

اور قابیل کی زوجہ قوم جنات سے اس کا "جھانتہ" تھا اور ثعلبی نے "عمالہ" لکھا ہے۔ یوں قابیل نے انسانیت کا پہلا قتل کیا اور حضرت ھابیل علیہ السلام کو شہید کیا اور بارگاہ الٰہی سے اُس پر یعنی قابیل پر لعنت ہوئی۔

امام عالی مقام علیہ السلام فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام اپنے فرزند حضرت ھابیل علیہ السلام کے غم میں سوگوار رہے حتیٰ کہ پانچ سو برس حضرت حوا علیہ السلام سے دور رہے پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں بشارت دی جانشین حضرت شیث علیہ السلام کی اور یوں ان کے دو فرزند متولد ہوئے۔ حضرت شیث علیہ السلام اور یافث علیہ السلام۔ روئے

CamScanner

زمین پر پہلے وصی حضرت شیث علیہ السلام کا لقب ھیبۃ اللہ ہے۔ جنہیں اولاد آدم علیہ السلام میں سے اللہ تبارک و تعالی نے نیابت کے لیے منتخب کیا۔ کیونکہ اللہ تعالی لوح و قلم کے ذریعے جن چیزوں کو حرام لکھ دیا تھا۔ وہ حرام ہی رہیں جیسے بھائیوں سے بہنوں کا نکاح ہونا۔ لہذا بروز جمعرات کے دن بعد عصر جنت سے حور کو نازل کیا جس کا نام "نزلہ" تھا۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنے بیٹے "شیث" کا عقد اس سے تزویج کردے چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل کی اور پھر دوسرے دن بروز جمعہ ایک اور "حور" کو جنت سے نازل کیا جس کا نام "منزلہ" تھا اور خدائے تعالی نے حکم دیا اے آدم علیہ السلام اس کی شادی یافث علیہ السلام سے کر دو حضرت آدم علیہ السلام نے اس حکم کی تعمیل کی حضرت شیث علیہ السلام کے ہاں لڑکا ہوا اور حضرت یافث علیہ السلام کے ہاں لڑکی ہوئی پھر ان کو سن بلوغت پر تزویج عقد کیا تمام انبیاء و مرسلین اور برگزیدہ بندگان الہی کی نسل یوں چلی کیونکہ پاک نور پاک اصلاب سے آنے تھے دنیا میں اور اللہ تعالی نے انہیں پاک اور حلال طریقے سے منتقل کرنا تھا۔

جیسا کہ عوام الناس قائل ہوئے ہیں، ہرگز ایسا نہیں ہے کہ بہنوں کی شادی بھائیوں سے ہوئی تھی۔ الفقیہ میں بھی قریب قریب یہی مضمون منقول ہوا ہے کہ پیدا ہوئے حضرت شیث علیہ السلام کے چند بیٹے اور پوتے اور وہ ایک جن کی بیٹیوں سے بیاہے گئے۔

لہذا آدمیوں سے حسن و خلق واخلاق و محبت و خوبصورتی و علم حکم جتنی بھی اچھی صفتیں ہیں وہ تو حور کی طرف سے منتقل ہوئی ہیں غیر مزاجی و غصہ وجھالت وحماقت وبدصورتی وفتنہ وحسد و کینہ یہ بری صفتیں سب اُس جن کی بیٹوں کی طرف سے منتقل ہوئی ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ تاریخ یعقوبی

۲۔ لوامع التنزیل جلد ۴

۳۔ النور المبین

۴۔ قصص الانبیاء و قصص الانبیاء اہل سنت علامہ جزائری طبع

۵۔ حیات القلوب۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ

۶۔ تاریخ اسلام۔ علامہ بشیر حسین فاتح ٹیکسلا

۷۔ تاریخ اسلام۔ علامہ فروغ کاظمی لکھنو

۸۔ تاریخ اسلام۔ علامہ ریاض حسین جعفری

۹۔ تاریخ انبیاء و قصص انبیاء۔ علامہ محمد محمدی اشتہاردی

۱۰۔ تاریخ بنی ہاشم و بنی امیہ تالیف مولانا محمد ایوب بشوی

۱۱۔ تفسیر برھان۔ آیۃ اللہ محدث آقائے سید ہاشم بحرانی علیہ الرحمۃ

۱۲۔ الکافی۔ محدث اعظم آقائے محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

۱۳۔ من لایحضرہ الفقیہ۔ ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین بن بابویہ قمی

۱۴۔ تفسیر عیاشی۔ شیخ ابی نصر محمد بن مسعود العیاشی

۱۵۔ تفسیر نور الثقلین۔ محدث جلیل شیخ عبد علی بن جمعۃ العروسی الحویزی

۱۶۔ تفسیر نمونہ۔ آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی

۱۷۔ تفسیر المیزان۔ سید محمد حسین طباطبائی

۱۸۔ تفسیر صافی۔ محمد بن مرتضی المعروف محدث فیض کاشانی

۱۹۔ تفسیر قمی۔ علی بن ابراہیم قمی ہم عصر کلینی

۲۰۔ عقود المرجان فی تفسیر القرآن و آیت اللہ سید نعمت اللہ الجزائری

CamScanner

مؤلف کی جانب سے پیش کردہ دیگر کتب

- مخدوم سید جلال الدین حسین سرخ پوش بخاریؒ
- اعقاب امام علی الہادی علیہ السلام
- کتاب مشجر اولاد حضرت سید محمد صدر الدین خطیبؒ
- طہر مطہر
- امام زادہ ابو عبد اللہ جعفر الزکی علیہم السلام
- کتاب معرفت پروردگار
- ورود سادات الاشراف در ہند

سید عباس رضا رضوی نقوی البخاری
اُچ بلوٹ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

سید حر محمد تقوی رضوی
ایبٹ آباد

تراب پبلیکیشنز
دوکان نمبر 8 فرسٹ فلور الحمد مارکیٹ
38-غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور